

اے خاک نشینون کیا کہنا کیا تخت ملا کیا تاج ملا

اے خاک نشینون کیا کہنا کیا تخت ملا کیا تاج ملا
اُھرے تو بہتر یون اُھرے کونین کا اُخر راج ملا

شیر ملک تک جھکتے ہیں وہ رتبہء صد معراج ملا
جبریل کے پر کا چتر ملا وحدۃ کی نظر کا تاج ملا

دریا بھی ملا پانی بھی ملا ساحل پر انوکھا راج ملا
سائے میں حسینی پرچم کے عباس وفاء کا تاج ملا

عباس بھی خوش رھوار بھی خوش اور مشک سکینے پانی میں
تھی نہر تو برسوں سے اپنی تقدیر سے قبضہ آج ملا

جھولے میں حکومت کے اصغر میداں میں شفاعت کے اصغر
بانو کے خزاںے کیا کہنا کیا تخت ملا کیا تاج ملا

کیا نہی نظر میں وسعۃ تھی جو موت کی معنی جان گئے
یون تیر کو اصغر لے کے ہنسے جیسے کے کسی کو راج ملا

زہرا کا محل ویراں کر کے کیا تجھ کو ملا اے روح یزید
کس دھر میں تیری قبر بنی کس خاک میں تیرا راج ملا

قدموں سے شجاعت لپٹی ہے ٹکراتے ہے لاکھوں سے اکبر
نانا کی جوانی کل پائی تلوار کا قبضہ آج ملا

میراث تو یہ بھی ہے قاسم تلوار پڑی تو سر پرھی
تھا رنگ حسن تو پہلے سے اور دادا کا ورثہ اُج ملا

اصغر ہے نہ شکوی پانی کا جھولے میں اُداسی چھائی ہے
جب مُرکے نظر کی بانو نے ننھا سا محل کا راج ملا

کیا کہنا حسینی شاعر کا غریبے میں وہ شاہی کرتا ہے
جب فضل ملی دنیا سے غنی مولیٰ کا مگر محتاج ملا